Fikr-o-Nasar (Islamabad) 7:12 (1970)

قسط ۱۱

فہرست مخطوطات

کتب خانہ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی

(محمد طفیل۔ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد)

مخطوطہ نمبر ۳۸ — داخلہ نمبر ۳۷۸۴

نام :- کشف الاسرار عن قرأۃ ائمۃ الاخیار — فن تجوید

تقطیع $\frac{10 \times 7}{7 \times 5}$ حجم ۲۲۸ صفحات

مصنف : ابو العباس احمد بن اسمٰعیل الکورانی متوفی ۸۹۳ھ

کاتب : محمود بن احمد تلمیذ شیخ محمد بیومی مصری ۔ سنِ تالیف ۸۹۰ھ

سنِ کتابت ۱۳۱۴ھ ۔ کاغذ دستی مصری ۔ روشنائی معمولی صمغ دودی

خط نسخ بدخط، متن سرخ رنگین ۔ زبان : عربی

آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

الحمد للہ الذی جعل حملۃ کتابہ، مع السفرۃ الکرام البررۃ واثنی علیھم فی محکم کتابہ وکررہ ۔ والصلوٰۃ علی من جعلہ فی حلیۃ الرسالۃ یجلی وصدرہ وعلی آلہ وصحبہ من ھاجر الیہ وآواہ ونصرہ، محمد الذی لبشر بان خیر امتہ من تعلم القرآن وعلمہ، وصلی اللہ علیہ وشرفہ وکرمہ ۔

اختتام : فرغ من شرحہ افقر عباد اللہ الی عفوہ وغفرانہ احمد الکورانی فاضت علیہ سجال الرضوان فی اواخر ربیع الاول من سنۃ تسعین وثمان مائۃ

فن تجوید کے مشہور عالم شمس الدین ابو الخیر محمد بن محمد بن علی المعروف بابن الجزری الدمشقی الشافعی (۷۵۱ - ۸۳۳ھ) نے نظم و نثر میں متعدد کتابیں فن تجوید پر تصنیف کیں جن میں سے ان کی ایک نظم ہے جسے "نظم الجزری" کہا جاتا ہے۔ اس کا پہلا شعر یہ ہے :

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

بدأت بحمد اللہ نظمی اولا - واھدی صلاتی للنبیؐ و من تلا

اور آخری شعر اس طرح ہے :

وحالۃ ارفع أصل حفظٍ وکبروا - لکلھم من والضحی مثل من ھلا

اس نظم میں امام جزری نے قرأت ابن محیص، اعمش اور حسن بصری رحمہم اللہ تعالیٰ کو بیان کیا ہے۔ شیخ ابوالعباس احمد بن اسماعیل الکورانی نے ۸۹۰ھ میں اس منظومہ کی تفصیلی شرح لکھی۔ اور اس کا نام "کشف الاسرار عن قرأۃ ائمۃ الاخیار" رکھا ہے۔ وہ خطبہ کے بعد فرماتے ہیں۔

فان خیر کلامٍ کلام اللہ، وقد اثنی علی من تلاہ لقولہ ان الذین یتلون کتاب اللہ، والآیات والاخبار فی ذلک متکاثرہ ومتواترہ، ثم انی مُذ کنت یافعاً وکنت لآیاتہ تالیاً وسامعاً کنبت لالفاظہ ومعانیہ الحواشی والشروح ومیزت بین المقبول والمجروح، ثم وقفت علی نظم الامام استاذ المتاخرین شیخ الاسلام محمد بن محمد الجزری تغمدہ اللہ تعالیٰ لیغفرانہ یشمل علی قراءۃ ابن محیص والاعمش والحسن البصری۔ وھو نظم فی غایۃ الاشکال لم یسبق لہ مثال، ولا نسج علی منوال، فاستخرت اللہ فی حل رموزہ، والاحاطۃ لفرائد کنوزہ فشرحتہ شرحاً وافیاً بالغرض مع روائد وھی فرائد وسمیتہ کشف الاسرار عن قراءۃ الائمۃ الاخیار وقبل الشروع فی المقاصد اقدم المحاسن الفوائد۔

اس شرح کا ذکر حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں کیا ہے۔ مصنف کا تذکرہ امام سخاوی نے اپنی کتاب "الضوء اللامع" کی جلد اوّل صفحہ ۲۴۱ پر کیا ہے۔ اور الاعلام الزرکلی میں بھی ذکر ملتا ہے۔

احمد بن اسماعیل الکورانی، سلطان محمد فاتح قسطنطنیہ کے استاذ تھے۔ ان کا انتقال بھی قسطنطنیہ ہی میں ہوا تھا۔ اور ان کے جنازے کی نماز سلطان بایزیدؒ نے پڑھائی تھی۔ انھوں نے اور بھی بہت سی کتابیں لکھیں جن میں بخاری شریف کی شرح متعدد جلدوں میں غایۃ الامانی فی شرح السبع المثانی اور کافیہ ابن حاجب کی شرح بھی شامل ہیں۔

کشف الاسرار کا زیر نظر نسخہ بڑی اچھی حالت میں ہے اور ہماری اطلاع میں تاحال یہ کتاب طبع نہیں ہوئی ہے۔